جلد ۲۹ | ۲۱ امان ۱۳۲۰ ہش | ۲۲ صفر ۱۳۶۰ ھ | ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۴۱ء | نمبر ۶۵

موجودہ زمانہ کے بعض نام نہاد مسلمانوں کا قبولیتِ دعاء کے مسئلہ سے انکار

اسلام نے اپنے ماننے والوں کو ایمان و عرفان کے ازدیاد کے لئے جو بیش قیمت اسباق دیئے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم سبق یہ ہے کہ تم ہمیشہ اپنے مولےٰ کے آگے جھکو اور اس کے حضور کثرت سے دعائیں کرتے رہو۔ وہ رات کے اندھیروں میں ایک مومن کو بستر راحت سے الگ ہوکر احکم الحاکمین کے آگے سربسجود ہونے کی تلقین کرتا ہے وہ اُٹھتے بیٹھتے۔ سوتے۔ جاگتے باتیں کرتے اور خاموش رہتے۔ غرض ہر آن اور ہر لمحہ انسان کو اللہ تعالےٰ کی طرف متوجہ کرتا۔ اور ہمیشہ اس سے مدد طلب کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ وہ بار بار بتاتا ہے۔ کہ انسان اپنی ذات میں نہ کوئی نفع حاصل کرسکتا ہے اور نہ کسی ضرر سے بچ سکتا ہے۔ نافع اور ضار صرف رب العالمین ہے۔ اور اسی کی بارگاہ میں جھکنا ہر مومن کا پہلا اور آخری فرض ہے۔ ایک مومن دن رات میں پانچ دفعہ نماز پڑھتا ہے۔ اور نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ دُہراتا ہے۔ جو ایک نہایت قیمتی دعا ہے۔ اس میں وہ خدا کے حضور نہایت عجز و انکسار کے ساتھ عرض کرتا ہے کہ ایاک نعبد وایاک نستعین۔ اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے۔ اور تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ خدایا ہمیں صراط مستقیم دکھا۔ صراط مستقیم پر چلا۔ اور صراط مستقیم پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا اور ان لوگوں میں شامل فرما جن پر تو نے انعامات نازل کئے۔ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ ان لوگوں میں شامل نہ ہونے دیجیو۔ جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ یا سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔ اس سورت کو بار بار دُہرانے کا حکم دیا جاتا رہا ہے۔ کہ اسلام دعا کو کتنا اہم قرار دیتا ہے۔ پھر قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے کھلے لفظوں میں فرمایا ہے کہ ادعونی استجب لکم۔ مجھ سے مانگو۔ کہ میں تمہیں دونگا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی دعا مانگنے کی اس قدر تاکید کی ہے۔ کہ فرمایا۔ الدعاء مخ العبادۃ دعا ہی عبادت کا مغز ہے۔ بلکہ آپ نے یہاں تک فرمایا۔ کہ ہر شخص کو اپنے رب سے ہی تمام ضروریات طلب کرنی چاہئیں۔ اگر اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے۔ تو وہ بھی اسی سے مانگے۔

قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات سے واضح ہے کہ اسلام نے دعا کو کتنی اہمیت دی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سوتے۔ تو دعا کرتے تھے۔ آنکھ کھلتی۔ تو دعا کرتے تھے۔ وضو کرتے تو دعا کرتے تھے۔ نماز کے لئے جاتے۔ تو دعا کرتے تھے مسجد میں جاتے۔ تو دعا کرتے تھے مسجد سے باہر تشریف لاتے تو دعا کرتے تھے۔ غرض دعا تمام عبادات کی رُوح ہے۔ اور اسلامی لٹریچر کے لاکھوں صفحات اس کی تعلیم سے بھرے پڑے ہیں۔ مگر مسلمان جن کو خدا اور اس کے رسول نے یہ تعلیم دی تھی۔ ان میں سے بعض کی حالت یہ ہے۔ کہ وہ دعا پر تمسخر اڑاتے ہیں۔ اور اس بات کی ذرا بھی پروا نہیں کرتے۔ کہ اُن کا طریق عمل اسلام کے کس قدر منافی ہے۔ چنانچہ اس کی ایک تازہ مثال یہ ہے۔ کہ اخبار "ہند" کلکتہ کے مسلمان "ایڈیٹر" مولانا ملیح آبادی نے بالفاظ "ویربھارت" (۲۰۔ مارچ) اپنے اخبار میں لکھا ہے:-

"میں بیمار ہوگیا ہوں۔ کئی اصحاب نے مجھے لکھا ہے۔ کہ انہوں نے میرے اچھے ہو جانے کی دعا کی ہے۔ لیکن میں اعلان کیا چاہتا ہوں۔ کہ میرے لئے کوئی دعا نہ کیا کرے کیونکہ میں دعاؤں سے نہ اچھا ہوسکتا ہوں۔ نہ ہونا چاہتا ہوں جسم کو تندرستی کے لئے دوا کی ضرورت ہے۔ دعا کی نہیں"

کس قدر تعجب اور افسوس کا مقام ہے۔ کہ عیسائی جو شرک میں ملوث ہیں۔ اور ہندو جو دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔ وہ تو دعاؤں اور پرارتھنا کے قائل ہوں۔ مگر مسلمان جن کو خدا نے یہ تعلیم دی تھی۔ کہ ادعونی اے مسلمانو! مجھ سے دعائیں مانگو۔ جن کو اُن کے نبی نے یہ سکھایا تھا۔ کہ خدا تعالےٰ ہر شب کو سماء دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اور دعائیں مانگنے والے اپنے دامن کو گوہر مراد سے بھر لیتے ہیں جن کے سامنے یہ زرین اصل رکھا گیا ہے کہ واذا مرضت فھو یشفین۔ ان میں سے بعض کی یہ حالت ہے۔ کہ وہ بیمار ہونے پر دعا کی ضرورت ہی نہیں سمجھتے اور نہ صرف یہ اعتقاد نہیں رکھتے۔ کہ انسان دعا سے اچھا ہوسکتا ہے۔ بلکہ انہیں وہ صحت بھی منظور نہیں۔ جو دعا سے حاصل ہو۔ یہ نتیجہ ہے اس دہریت کی رو کا جو آج زمانہ میں چل رہی ہے اور جس نے بعض مسلمانوں کے دل و دماغ کو ایسا مسموم کردیا ہے۔ کہ انہیں خدا اور رسول کے واضح ارشادات کی بھی پروا نہیں۔ درحقیقت انہی قباحتوں کے علاج کے لئے خدا تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے آپ نے نہ صرف زبردست عقلی و نقلی دلائل سے ان شبہات و وساوس کا قلع قمع کیا۔ بلکہ قبولیت دعا کے سینکڑوں نشانات بھی دنیا کو دکھائے جن کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ آج جماعت احمدیہ کا ہر فرد دعاؤں کی قبولیت پر حق الیقین رکھتا ہے۔ مگر باقی مسلمان تاریکی میں بھٹک رہے ہیں۔ کاش وہ بھی اس نور سے اپنے دل و دماغ کو منور کریں۔ اور دہریت کی ... سے باہر آئیں۔ جن میں وہ ایک زمانے سے گھر ... ہیں

تحریک جدید نے ماہ مئی میں ریزرو فنڈ جائداد کی قسط ادا کرنی ہے۔ پس تحریک جدید کی مالی قربانی میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرنیوالا ہر شخص کوشش کرے۔ کہ ۳۱ مئی تک اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کردے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ امان ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے بہ نسبت سابق بہتر ہے۔ صرف ضعف کی شکائت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) مرزا اعظم بیگ صاحب گلگت کی اہلیہ صاحبہ اعصابی درد دل سے بیمار ہیں۔ اور ان کے لڑکے مبارک احمد قادیان نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ نیز مرزا صاحب کی تنخواہ کا معاملہ گورنمنٹ کے زیر غور ہے۔ (۲) منشی فتح دین صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا لڑکا کرامت اللہ بیمار ہے۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

ولادت (۱) برادرم چوہدری عبدالحمید صاحب سب انسپکٹر کواپریٹو سوسائیٹیز کے ہاں ۱۱ امان ۱۳۲۰ ہش خدا کے فضل سے لڑکا تولد ہوا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار عبدالمجید بی۔ اے آنرز قادیان (۲) عزیزم ڈاکٹر محمد احمد صاحب کے ہاں خداوند کریم نے ایک اور لڑکی عطا کی ہے۔ اس کی درازیٔ عمر اور نیک ہونے کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد الدین از تہال (۳) ۱۶ مارچ میرے ہاں تیسرا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دعا کریں اللہ تعالےٰ نیک اور خادم دین بنائے۔ خاکسار غلام قادر قادیان

دعائے مغفرت (۱) بھائی مہرالدین صاحب ۳/۳ کو فوت ہوگئے ہیں۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی اور موصی تھے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار حسین علی شاہ اعجی الاسید ال ضلع سیالکوٹ (۲) میرے والد مرزا محمد کریم بیگ صاحب سکنہ سیالکوٹ شہر وفات پاگئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار مرزا مسعود احمد سلیم بیگ از قادیان

دعائے نعم البدل ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب میو ہسپتال لاہور کی لڑکی رضیہ بیگم ۱۱ مارچ کو وفات پاگئی۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ (۲) میرے بھائی منشی برکت اللہ خان صاحب صابر کا بچہ حمید اللہ عمر ڈیڑھ سال ۱۰ مارچ کو وفات پاگیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار عنائت اللہ خان خلیل مولوی فاضل کاٹھ گڑھی

یہ قاعدہ ہے۔ کہ جس موصی کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ بقایا ہو۔ اس کی وصیت منسوخ کردی جائے۔ بعد میں افسوس نہ ہو۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

خدام وانصار

نوجوانوں میں جوش ہوتا ہے — اور بوڑھوں میں ہوش ہوتا ہے
نوجواں آگے بڑھ تو سکتے ہیں — ہاں وہ بوڑھوں کے مونہہ کو تکتے ہیں
اپنی اپنی جگہ ضروری ہیں — مل کے ان کی مرادیں پوری ہیں
ایک پہیے کی گاڑی چل نہ سکے — کوئی بیتا پڑے تو ٹل نہ سکے
آؤ ہم دونوں ایک ساتھ چلیں — کف افسوس بعد میں نہ ملیں
یک قدم ہوکے راہ طے کرلیں — جھولیاں اپنی خوب سب بھرلیں
نام حق ہو زبان پر جاری — اور دل پر ہو کیف سا طاری
بڑھتے جائیں ہم آگے ہی آگے — کیونکہ بزدل ہے رَن سے جو بھاگے
ساری دنیا میں شہرتِ حق ہو — بحر و بر میں کرامتِ حق ہو
نام مہدی ہو سب زبانوں پر — اور کھل جائے یدگمانوں پر
وہ خدا کا مسیح۔ صادق تھا — اس کا۔ یاور۔ خدائے خالق تھا
ہم سے مردوں کو زندہ فرمایا — بزم وحدت کو آکے گرمایا
عَلَمِ اسلام کا بلند کیا — رتبہ اسلم کا ہفت چند کیا
جان اکمل نثار احمد ہو — یوں اگر ہو تو فضل بے حد ہو
اس پہ لاکھوں سلام اور درود — عاقبت جس نے کردی یوں محمود

ذکر کرتے ہیں اس کا سب خدام
اور انصار بھیجتے ہیں سلام

ریویو انگریزی کے شائقین کے لئے نادر موقعہ

اس سے قبل اعلان کیا گیا تھا۔ کہ ریویو انگریزی کے ایک مخلص کرم فرماتے اپنی طرف سے ۱۵ ایسے لوگوں کے نام ریویو جاری کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ جو ایک ایک روپیہ سالانہ بطور قیمت۔ ریویو ادا کردیں۔ یعنی بقیہ قیمت صاحب موصوف اپنے پاس سے ادا کردیں گے۔

اس اعلان پر اس وقت تک پانچ درخواستیں آئی ہیں۔ لہٰذا دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ابھی دس اور ایسے لوگوں کے لئے موقعہ ہے جو ریویو انگریزی صرف ایک روپیہ میں حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ سیکرٹریان تبلیغ کے لئے عمدہ موقعہ ہے۔ کہ اپنے زیر تبلیغ لوگوں کو اس طریق سے ریویو پہونچائیں۔ واضح رہے کہ اس رعائت میں احمدی غیر احمدی اور ہندو۔ مسلم کی کوئی شرط نہیں۔ جو بھی طالب حق ایک روپیہ ادا کرکے ریویو ایک سال کے لئے اپنے نام جاری کرنا چاہے وہ اس رعائت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ منیجر ریویو انگریزی قادیان

بقایادار موصیان توجہ کریں

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال اب قریب الاختتام ہے۔ بقایا داران کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے بقائے ادا فرمادیں۔ اس لئے ہر بقایا دار کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء کے اندر اندر اپنا بقایا ادا کردینا چاہیئے۔ ورنہ آپ کو معلوم ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ

منکرینِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق

جماعت احمدیہ کا عقیدہ

غیر مبایعین بالعموم اعتراض کرتے ہُوئے کہا کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ نعوذ باللہ کلمہ کو منسُوخ مانتی ہے۔ اور اس کی دلیل وُہ یہ دیتے ہیں۔ کہ ہماری طرف سے کلمہ گوؤں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نہ ماننے کی وجہ سے کافر قرار دیا جاتا ہے۔ جو اس امر کا ثبوت ہے۔ کہ "صرف کلمہ سے کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا" (پیغام صلح ۲۶ر مئی ۱۹۴۰ء) حالانکہ مولوی محمد علی صاحب بھی بعض کلمہ گوؤں کو کافر قرار دے چکے ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں:-

"جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہتا ہے۔ وُہ کفر دونوں میں سے ایک پر پڑتا ہے۔ یعنی کہنے والے پر ہی پڑتا ہے"

نیز لکھتے ہیں:-

"اگر دُنیا میں کوئی کلمہ گو ایسا ہے۔ جو مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں۔ تو وُہ یہی مسلمان کو کافر کہنے والا ہے" (ردّ تکفیر اہل قبلہ ص۹)

اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ غیر مبایعین کے نزدیک بھی ایسے لوگ ہو سکتے ہیں۔ جو نماز و روزہ کے پابند کلمہ گو ہوتے ہوئے کافر ہوں۔ ایسی صورت میں کیا محولۂ بالا اعتراض خود ان پر بھی عائد ہوتا ہے۔ یا نہیں اور کیا یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب بھی مسلمان ہونے کے لئے صرف کلمہ کو کافی نہیں سمجھتے۔ اور اس طرح کلمۂ طیبہ کو منسُوخ قرار دیتے ہیں:-

حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ اعتراض کوئی نیا نہیں۔ بلکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی مخالفین احمدیت کی طرف سے کیا جا چکا ہے۔ اور اس وقت بھی اس کا وُہی جواب دیا گیا۔ جو آج ہماری طرف سے دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ۱۹۰۷ء میں ایک صاحب" حاجی ڈاکٹر نور حسین صاحب انچارج سول ہسپتال" نے یہ سوال کیا۔ کہ:-

"ایک مسلمان پابند صوم و صلوٰۃ مرزا صاحب کے نہ ماننے سے کس دلیل سے کافر ہے"

اس سوال کا جواب اکتوبر ۱۹۰۷ء میں جو دیا گیا۔ وُہ افادۂ عام کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"جواب۔ جناب! اسی دلیل سے جس دلیل سے حضرت مُوسٰے کے تابع تورات پر عامل حضرت عیسٰی خلیفہ امت موسوی کا انکار کرنے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔ ان کے خلیفہ ہونے میں شاید آپ کو نزاع ہو۔ اور آپ اسے اہل کتاب مانتے ہوں (گو یہ بالکل غلط ہے۔ کیونکہ یہ عیسائی بھی کہتے ہیں۔ کہ وُہ کوئی نئی شریعت نہیں لایا۔ اور خود ان کے قول سے بھی یہی ثابت ہے اور قرآن مجید سے بھی یہی) تاہم یہاں چونکہ اس مباحثہ کا ذکر نہیں۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ یوشع نبی یا ایسا ہی کسی اور نبی کے انکار سے جو خلیفہ مُوسٰے علیہ السلام ہو۔ کافر ہو جاتا ہے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرما گئے ہیں۔ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم۔ پس گویا مسیح موعود کا انکار خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا انکار ہے۔ اور اس طرح پر کفر لازم آتا ہے۔ کیا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا۔ کہ فبایعوہ کہ اس خلیفۃ اللہ کی بیعت کرو۔ پس اس کے نہ ماننے سے کیوں کافر نہ ہوگا۔ جبکہ وُہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم بجا نہ لایا۔ یہ ایک دوسرا سوال ہے۔ کہ مرزا صاحب وُہی مسیح موعود یا مہدی ہیں۔ یا نہیں۔ فی الحال تو آپ کا یہ سوال ہے کہ صوم و صلوٰۃ کی پابندی کے باوجُود نہ ماننے سے کوئی کافر کیسے ہوگا؟ پھر آپ سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ اپنے علماء سے پوچھ کر بتاؤ۔ اپنے مرشد سے دریافت کر کے جواب دو۔ کہ وُہ مسیح موعود و امام مہدی علیہ السلام کے منکر کو کیا فرماتے ہیں۔ اصولاً یہ سوال ہی غلط ہے۔ آپ پر واضح ہو۔ کہ مرزا صاحب کے انکار سے اول تو ان آیات قرآنیہ کا انکار لازم آتا ہے۔ جو مسیح کی وفات کے بارے میں ہیں۔ جن پر آپ کے دعوے کی بناء ہے۔ اور یہ اپنے علماء سے پوچھ کر اطمینان کر لو۔ کہ ایک آیت کا یا اس کے مضمون کا منکر کون ہے؟ کافر ہے یا نہیں؟

پھر اس میں تکذیب باری تعالےٰ لازم آتی ہے۔ کہ وُہ فرماتے ہیں۔ عیسٰے بن مریم مر گیا۔ اور تم کہتے ہو۔ زندہ ہے پھر ان آیات کا انکار کرتے ہو۔ جن سے اسی امت میں سے خاتم الخلفاء کے آنے کا ثبوت ملتا ہے۔ جیسے صراط الذین انعمت علیھم اور لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم یعنی موسوی امت کے مطابق محمدی امت کے خلیفے ہوں گے۔ جیسے وہاں چودھویں صدی میں آخری خلیفہ ہوا۔ ایسے ہی یہاں۔ اور مشبہ و مشبہ بہ ایک نہیں ہوتے۔ اور اٰخرین منھم لما یلحقوا بھم اور عسےٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا۔ اور مہدی کا وُہی نام وغیرہ ہونا جو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا۔ یہ سب آپ کی دوبارہ بعثت بزنگ بروز کے ثبوت ہیں۔

پھر ان نشانات کا انکار اور ان کی تکذیب کرتا ہے۔ جو مسیح موعود کے لئے قرآن میں اور احادیث میں درج تھے۔ اور یقیناً پُورے ہو چکے۔ پھر اس کلام الٰہی کا انکار جو خدا کے برگزیدہ نبی مرزا صاحب پر نازل ہوا۔ اور جس کلام کے کلام الٰہی ہونے میں وُہی کچھ دلائل دی جا سکتی ہیں۔ جو قرآن کے منجانب اللہ ہونے کی ہیں۔ یعنی اگر وہاں فاتوا بسورۃ من مثلہ ہے۔ تو یہاں بھی یہی بات ہے۔ آپ خود یا کسی کو یہ کہیں کہ وُہ بھی بدعوئے وحی ایسا کلام پیش کرے۔ اور نشانات دکھائے۔ پھر اگر ۲۳ سال زندہ رہا۔ اور کامیابی ہُوئی۔ تو ہم مان لیں گے۔ کہ وُہ بھی کلام الٰہی ہے۔ پھر ان نشانات کا انکار جو خدا نے اس فرستادہ کے لئے اس کی تائید میں کئی سو ظاہر کئے۔ اب دیکھئے۔ کہ اس شخص کا کُفر کتنا بڑا کُفر ہو جاتا ہے۔ صوم و صلوٰۃ مقبول بشرط ایمان ہے۔ اور ایمان تو صرف دل کی کج دشمنی سے بھی سلب ہو جاتا ہے چہ جائیکہ ایک نبی کی تکذیب کی جائے برخلاف آیت اٰمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمؤمنون کل اٰمن باللہ و ملائکتہ وکتبہ و رسلہ۔ یہ مسیح بھی رسل میں داخل ہے:-

یہ بھی خیال کر لیجئے۔ کہ زکوٰۃ نہ دینے والوں پر حضرت ابو بکر رضؓ نے جہاد کا حکم دے دیا تھا۔ حالانکہ وُہ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ یہودی بھی حضرت موسٰے علیہ السلام کے دین کے موافق نماز روزہ ادا کرتے۔ مگر حضرت عیسٰےؑ کو نہ ماننے کے سبب کافر ٹھہرائے گئے۔ قرآن مجید میں ہے۔ فمن اظلم ممن کذب علی اللہ و کذب بالصدق اذ جاءہ الیس فی جھنم مثوی للکافرین پ۲۴ ع۱ (ناقل) گویا صدق کا منکر سب ظالموں سے بڑھ کر ظالم ہے۔ اور اس میں شک نہیں کہ مرزا صاحب ایک صدق ہیں"

(رسالہ تشحیذ الاذہان بابت اکتوبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۲۸۵ - وصفحہ ۲۸۶)

اس سے ظاہر ہے۔ کہ پابند صوم و صلوٰۃ اور کلمہ گو کو کافر قرار دینے کے متعلق غیر مبایعین جو اعتراض آج ہم پر کرتے ہیں۔ اس کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں ہی دیا جا چکا ہے۔ جس سے واضح ہے۔ کہ ۱۹۰۷ء میں جماعت احمدیہ کا منکرین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارہ میں کیا عقیدہ تھا:-

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ وُہی رسالہ تشحیذ الاذہان ہے۔ جس کی نسبت مولوی محمد علی صاحب اپنے قلم سے تعریفی ریویو کر چکے ہیں۔ پس معلوم ہوا۔ کہ کم از کم ۱۹۰۷ء تک اکابر غیر مبایعین کے نزدیک بھی منکرین حضرت مسیح موعود علیہ السلام باوجود پابند نماز و روزہ اور کلمہ گو ہونے کے اسی فتوے کے مستحق سمجھے جاتے تھے۔ جس فتوے کے مستحق ہم انہیں قرار دیتے ہیں:-

واقعاتِ عالم

(۱) میدان کارزار (۲) ایک سب کلکٹر کا ستیہ گرہ

از جناب الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیّر

(۱)

آنے والے چند ماہ میں دنیا جنگ کا نہایت ہولناک منظر دیکھنے والی ہے اگر مارچ سے ستمبر تک نازی منصوبوں کی ناکامی ہوئی۔ تو پھر گو جنگ طویل ہو جائے مگر جرمن شکست یقینی ہے۔ اس وقت قریباً تمام یورپ پر جرمن قبضہ ہے اور ایک طرف بحیرہ شمالی اور رودبار انگلستان سے لے کر بحیرہ روم تک اور دوسری طرف بحر ظلمات سے روس اور بحیرہ اسود تک نازی سواسٹیکا (علم جرمن) لہرا رہا ہے۔ ہٹلر جو خونیں ہولا کھیلنا چاہتا ہے اس کے لئے نازی بیش عقرب ساحل رودبار انگلستان پر اور دہان عقرب کی ہر دو شاخیں ایک طرف جزیرہ نما آئیبریا (سپین پرتگال) اور دوسری طرف جزیرہ نما بلقان (یوگوسلافیہ۔ مقدونیہ۔ یونان۔ وتھریس) کی سرحدات پر برطانی جسم کو یکدم ڈسنے اور کاٹنے کے لئے تیار ہیں۔ جرمن افواج کے ۲۲۵ ڈویژن یعنی ۵۵ لاکھ کی کثیر تعداد اس طرح تقسیم ہے ہیں۔ پرشیا ۶۰ ڈویژن۔ ڈنمارک۔ ہالینڈ بلجیم ۱۵ ڈویژن۔ فرانس ۷۵ ڈویژن راین لینڈ ۴۰ ڈویژن۔ رومانیہ بلغاریہ ۱۵ ڈویژن۔ ناروے ۱۰ ڈویژن۔ چکوسلواکیہ ۵ ڈویژن۔ آسٹریا ۵ ڈویژن۔

ان بری افواج کے علاوہ یا ان میں سے کچھ افواج اٹلی و شمالی افریقہ میں بھیجی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ فضا و بحر پر طیارے و ڈوبکنی کشتیاں قانون جنگ کے احترام کو بالائے طاق رکھ کر ہر ممکن ذریعہ سے جن میں زہریلی گیس کا استعمال بھی ہے۔ آلات بربادی کا استعمال کرنے پر آمادہ ہیں۔ اس کے مقابل برطانیہ عظمےٰ اپنی فضائی و بحری بیڑے ہر روز بڑھتی ہوئی نوآبادیوں اور امریکہ سے آنے والی طاقت کے ساتھ آنے والے حملہ کو قدرت کی آبی خندقوں کے پیچھے سے روکنے کے لئے دن رات مصروف ہے۔ اور حملہ ہو جانے پر ۱۵ لاکھ افواج انگلستان میں اور سلطنت کی کئی لاکھ فاتح افواج شمالی و شرقی افریقہ میں مسولینی کے پھر سے وسیع رومن سلطنت حاصل کرنے کے خواب کو محض خواب بنا کر جرمنی کو دو میدان کارزار میں مبتلا کر کے نازی عقرب کا اٹھا ہوا ڈنک اور پھیلا ہوا دوشاخہ مونہہ بیک وقت مصروف پیکار یونان و ہمدرد ترکی و پرتگال اتحادیوں کی مدد سے نیز سمندر پار کے ابنائے عم سرمایہ دار امریکہ کے طاقتور سہارے پر کچل دینا چاہتا ہے۔

اللہ۔ اللہ کیا دل ہلانے والا منظر ہے۔ اور کس طرح عالم "کباب" ہو رہا ہے "آسمان سے آگ برس رہی ہے"۔ "زلزلہ سے زمین زیر و زبر ہو رہی ہے"۔ "کشتیاں کشتیوں کے لئے چلتی" ہیں۔ نہ یورپ امن میں ہے نہ ایشیاء نہ جزائر کے رہنے والے "کیا ہمارے ملک کے برائے نام احرار۔ نقاش زمیندار نظام زمینی کے قانون شکن عہدہ دار اور غلطی خوردہ اصحاب اقبال بہ زوال اور گمنام (فینکس) پرند تصور کے ہم خیال ان استعارات کو حقیقت سے بدلتا ہوا دیکھ کر مسیح قدنی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے قائل ہوں گے؟

(۲)

مارچ کا دوسرا دن احمدی جماعت نے ہندوؤں کو "رام وراون کی لیلا" "کرشن وکنس کی کتھا" "پرہلاد و ہرن کشپ کا نشان" "پانڈو کورو کی سبق آموز خونیں داستان" یاد دلانے والے ہر مارچ کے مشہور واقعہ کی یادگار میں غیر مسلموں میں یوم التبلیغ قرار دیا تھا۔ اس دن ہر احمدی نے اپنے محبوب وطن اور ابنائے وطن کے سامنے اسلام کا پُر امن ہندوستان کو ایک قوم بنا کر کبھی ہوئی تلواروں کو نیام کرا دینے والا پیغام وحدت پیش کیا۔ اس تقریب پر ہمارے عزیز دوست مسٹر محمود الحسن آئی۔ سی۔ ایس سب کلکٹر کرور مدراس نے اپنے فرض منصبی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک تقریر انگریزی میں کی۔ جس پر انگریزی و تامل اخبارات جنوبی ہند نے بڑی محبت سے اظہار پسندیدگی کے ساتھ اظہار رائے کیا ہے اخبار مدراس کے ایک روزنامہ کے نوٹ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

"کل کرور کی پبلک میں ایک اشتہار کی وجہ سے ایک عالم سی سنسنی پھیل گئی۔ کیونکہ اس میں لکھا گیا تھا۔ کہ مسٹر ایس ایم حسن آئی سی۔ ایس ستیہ گرہ کریں گے۔ اور آپ بتائیں گے۔ کہ ہندوستان کس طرح دوامی سوراج حاصل کر سکتا ہے۔ لوگ اس گمان پر کہ کوئی عجیب واقعہ ظہور پذیر ہونے والا ہے بکثرت جمع ہوئے۔ مسٹر حسن نے فرمایا کہ ان کا ستیہ گرہ وہ نہیں جو آپ لوگ روز دیکھتے ہیں۔ بلکہ وہ ستیہ گرہ کا وہ پہلو پیش کریں گے۔ جو انسان کو صداقت کے قبول کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے اس کے بعد موصوف نے فرمایا کہ برطانوی حکومت ہندوستان میں محض اتفاقیہ نہیں آئی۔ بلکہ منشائے الہٰی کے ماتحت آئی ہے اس حکومت نے ہر مذہب و ملت کی رعایا کو اپنے اپنے مذہب پر قائم رہنے عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کی اجازت دی ہے۔ جس کے لئے ہم اس حکومت کے شکر گزار ہیں۔ اس کے بعد مسٹر حسن نے پنجاب کے حضرت مرزا غلام احمد کی امن عامہ کے متعلق تعلیم پیش کی۔ اور اس کی طرف توجہ کر کے پر امن شہریوں کی سی زندگی گزارنے کا وعظ کیا"۔

اس تقریر کا حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اور سلسلہ احمدیہ کا لٹریچر تعلیم یافتہ طبقہ نے شوق سے لے کر پڑھا۔

تفسیر کبیر کے خریدار ۲۵ مارچ کو نوٹ فرما لیں

اس وقت تک تفسیر کبیر کے خریداروں کو یہ سہولت دی گئی تھی۔ کہ جن دوستوں کی طرف سے خریداری کی اطلاع موصول ہو جائے گی۔ خواہ رقم وصول ہو یا نہ ہو۔ ان کے لئے کتاب محفوظ رکھ لی جائے گی۔ جسے وہ بعد میں قیمت ادا کر کے حاصل کر سکیں گے۔

تفسیر کبیر کے چھپنے پر اڑھائی ماہ کے قریب عرصہ ہو چکا ہے۔ اور اس وقت تک جس قدر آرڈر خریداری کے موصول ہو چکے ہیں۔ وہ مطبوعہ تعداد سے زیادہ ہیں۔ اور ابھی اور آرڈر موصول ہو رہے ہیں۔ لہٰذا اب صرف آرڈر درج کرا دینے پر کتاب ریزرو ہو جانے کی رعائت ایک معین عرصہ تک کے لئے ہی دی جا سکتی ہے۔ کیونکہ ان اصحاب کا بھی حق ہے۔ جن کی طرف سے اگرچہ اطلاع خریداری کی تو بعد میں ملی ہے۔ لیکن وہ اس کی قیمت نقد ادا کر کے اسے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن خریداروں کی طرف سے مورخہ ۲۵ مارچ تک پوری قیمت یا قیمت کا کچھ حصہ وصول ہو جائیگا۔ اب صرف ان کے لئے کتاب ریزرو سمجھی جائے گی۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ بعض خریداروں کی طرف سے موہوم امید خریداری کی بناء پر بعض دوسرے قیمت ادا کرنے والے دوست تفسیر کو حاصل کرنے سے محروم رہ جائیں۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

265

تحریک جدید سال ہفتم میں بیرونِ ہند کی جماعتوں اور افراد کی شاندار مالی قربانی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بیرون ہند کی جن جماعتوں اور افراد کے تحریک جدید سال ہفتم کے وعدے آج تک پیش ہو کر منظور ہو چکے ہیں۔ ان کی مکمل فہرست کا شائع کرنا اس لئے ضروری ہے کہ جہاں وعدہ کرنے والے احباب کو مرکز میں ان کے وعدے پہنچ جانے کا علم ہو جائے۔ وہاں وہ احباب جنہوں نے وعدہ تو کیا تھا مگر پہنچا نہیں یا وعدہ کرنے والے تھے وہ اب کرلیں۔ اس کے ساتھ یہ لکھنا بھی ضروری ہے کہ بفضل خدا بیرون ہند کی تمام جماعتوں اور افراد نے سال ششم سے اضافہ کیا ہے۔ اور بعض احباب نے نمایاں اضافہ کیا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ٹانگا طالب علمی کے زمانہ میں سال اول سے پانچ روپے سے اضافہ کرتے کرتے سال ششم میں ۱۲ روپے پر پہونچے۔ اور اس سال برسرکار ہونے پر انہوں نے ۱۵۱ شلنگ یا ۱۰۰ روپیہ کا وعدہ کیا۔ اسی طرح ڈاکٹر حبیب اللہ خانصاحب نے کہا کہ میں اس غرض کے لئے اپنی کار فروخت کروں گا۔ اور اس کے بکنے پر ۴۰۰ شلنگ سال ہفتم اور ۱۱۰/ سال ششم دے دوں گا۔ جماعت ٹانگا کا وعدہ ۵۶۲/ شلنگ تھا۔ اس سال ۱۰۰۱ ہے۔ اس کے علاوہ مکرمی مختار احمد صاحب ایاز سیکرٹری مال نے ۴۷۰/ شلنگ کے وعدے ان کے لئے کئے ہیں جو احمدیت سے عقیدت رکھتے اور قریب ہیں۔ بعض غیر مسلم اصحاب بھی اس وعدے میں شامل ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ جماعت نیروبی کے سیکرٹری مال تحریک جدید ماسٹر محمد اکرم خانصاحب غوری نے ان احباب کو شامل کرنے کی سعی کی ہے جو اب برسرکار ہوئے۔ چنانچہ پانچ احباب کو شامل کر دیا ہے بقیہ فہرست پھر ارسال فرمائیں گے یہ سب دوست سال اول سے لیکر سال ہفتم کا وعدہ کر رہے ہیں تا وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزاری فوج کے سپاہی ثابت ہوں۔

خدا کے فضل سے گذشتہ سال ادائیگی میں بیرون ہند کی جماعتوں نے یہ ریکارڈ قائم کیا تھا کہ ۳۰ دسمبر تک جماعتیں اپنے وعدے پورے کر چکی تھیں۔ اس سال کی فہرستوں اور افراد کے وعدوں سے ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ اگست و ستمبر تک ہی اپنے سالم وعدے ادا کریں گی۔ پس بیرون ہند کے تحریک جدید کے سیکرٹریان مال اپنے اپنے وعدوں کو اگست و ستمبر سے پہلے ادا کرنے کی کوشش کریں تا وہ ہندوستان والوں کے ثواب کے برابر نہیں بلکہ وہ ان سے بھی بڑھ کر ثواب لیں۔ پس جو وعدے کر چکے ہیں وہ جلد سے جلد ادا کرنیکا فکر کریں اور وہ جنکے وعدے نہیں آئے وہ جلد تر ارسال فرمائیں۔ نیز ہندوستان کے کارکنوں کو غور کرنا چاہیئے کہ بیرون ہند کے کارکن جو اگست ستمبر میں وعدہ پورا کرنیکا تہیہ کئے ہوئے ہیں وہ ان سے بھی آگے بڑھیں اور وہ اسطرح کہ ۱۳ مئی ۱۹۴۱ء سے پہلے پہلے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کرنے کی سعی فرمائیں تا وہ حضور کے منشاء مبارک کو پورا کرنیوالے ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے فہرست یہ ہے۔

شلنگ

سید محمد داؤد اللہ شاہ صاحب۔ نیروبی ۵۲۰/۰
عبداللہ مصطفےٰ صاحب " ۳۰/۰
چوہدری محمد شریف صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۲۸۷/
چوہدری نذیر احمد صاحب۔ نیروبی ۹۰/۰
چوہدری عزیز احمد صاحب " ۱۴۰/۰
بھائی احمد الدین صاحب اوورسیر ۳۶/۰
بھائی شیر محمد و عبدالرحمن صاحبان قریشی " ۲۰۵/- ادا
محمد افضل صاحب بٹ معہ والدہ صاحبہ " ۲۰/۰
انہوں نے اپنا اور والدہ صاحبہ کا سابقہ ۶ سالہ وعدہ ۱۰۲ شلنگ بھی فرمایا ہے
سیٹھ عثمان یعقوب صاحب نیروبی ۶۰/-
محمد عارف صاحب (بٹ) " ۲۵/۰
آپ گذشتہ سال کے ۹۳/۴۰ شلنگ بھی ادا کر کے ۷ سالہ منزل پوری کریں گے
ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ نیروبی ۴۰۰/ ادا
چوہدری نثار احمد صاحب نیروبی ۱۰۳/۰
محمد اکرم خانصاحب غوری نیروبی ۱۰۳/۰
چوہدری عبدالواحد صاحب " ۴۵/۰ ادا
ڈاکٹر سلطان علی صاحب " ۶۲/۰
محمود احمد صاحب بٹ " ۹/-
آپ سال ہائے ماسبق ۶ سال کے ۴۶ شلنگ بھی اس سال ادا فرمائیں گے
مبشر احمد صاحب بٹ نیروبی ۹/-
گذشتہ ۶ سالوں کے ۴۶ شلنگ بھی اس سال میں ادا کریں گے تا تحریک جدید کا ۷ سالہ سفر پورا کر سکیں
عبدالعزیز صاحب قریشی۔ نیروبی ۲۰/۰
شیخ نذیر احمد صاحب شفیع " ۲۰/-
عنایت اللہ صاحب معہ والدہ صاحبہ مرحومہ ۴۶/-
سید عبدالرزاق صاحب نیروبی ۶۵/-
ڈاکٹر سید محمد انور شاہ صاحب " ۲۳۰/۰

شلنگ

شیخ غلام فرید صاحب نیروبی ۲۷/
سید بشیر احمد صاحب " ۷۰/-
قاضی مبارک احمد صاحب بھٹی کونترہ " ۴۶/-
ڈاکٹر عبداللہ احمدی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۷۰/
فقیر محمد صاحب بٹ نیروبی ۳۲/-
شیخ غلام مصطفےٰ صاحب معہ ہمشیرہ " ۴۴/
میاں عبدالمالک صاحب - ۱۲۵/
قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی معہ اہلیہ و بچگان و ہمشیرہ مرحومہ ۳۷۳
ڈاکٹر شاہ نواز خانصاحب معہ اہلیہ و والد صاحب مرحوم میگاڈی ۵۰/۸۷۰
محمد اقبال شاہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ میگاڈی ۱۳۵/
شیخ غلام سرور صاحب بٹ " ۷۰/-
میاں نعمت اللہ صاحب " ۹/-
میاں محمد حسین صاحب آرسر نیروبی ۱۸۷/-
اہلیہ صاحبہ عمر حیات خانصاحب " ۵۵/۰
بابو محمد عالم و محمد افضل خانصاحب ممباسہ ۷۷۵/
اہلیہ صاحبہ " " ۳۵/
اللہ دتہ صاحب گکھائی ممباسہ نیروبی ۲۳۵/۰
شیخ صالح محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۴۲/۰
مرزا عبدالغنی صاحب " ۲۵/-
ڈاکٹر لعل الدین احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کمپالہ ۸۰/-
بھائی محمد یوسف صاحب " ۲۵۰/
سید امتیاز احمد صاحب " ۳۰/۰
چوہدری عبدالرحمن صاحب " ۱۸۰/۰
شیخ محمد اکرم صاحب " ۲۰/۰
ڈاکٹر احمد الدین صاحب دارالسلام " ۳۵۵/-
فضل کریم صاحب لوق " " ۸۰/
ملک عبدالرحمن صاحب " " ۳۰/۰
نذیر احمد صاحب ڈار " " ۴۰/۰
عبدالرحیم صاحب بٹ " " ۳۰/
عبدالکریم صاحب بٹ " " ۵۲/-
چوہدری بشیر احمد صاحب " " ۸/ ادا
سردار بشارت احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ٹانگا " ۵۰/-
قاری محمد یسین خانصاحب " ۷/
میاں فضل الٰہی صاحب " ۲۶/
ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار ۱۵۱/۰
مولوی عبدالکریم صاحب ڈار معہ والدہ صاحبہ مرحومہ ۱۱۱/۰

مولوی صاحب نے اپنی محترمہ والدہ مرحومہ کی طرف سے ۸۰ شلنگ کا دس سال کا وعدہ فرمایا۔ آپ کی والدہ احمدی نہیں تھیں بلکہ مولوی صاحب کے احمدی ہونے سے بھی پہلے انکی وفات ہو گئی تھی سیکرٹری صاحب نے دریافت کیا کہ کیا انکی طرف سے چندہ تحریک جدید دیا جا سکتا ہے۔ تو حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ تو پہلے اجازت دی جا چکی ہے۔ پس احباب اپنے غیر احمدی مرحوم عزیزوں، قریبوں کی طرف سے دے سکتے ہیں۔ اسطرح انہیں ثواب پہونچ جائیگا۔

شلنگ

عبدالحکیم جان صاحب قریشی ٹانگا ۱۰۷/-
ڈاکٹر حبیب اللہ خانصاحب کلسگو ٹانگا ۱۵۱/
چوہدری محمد الدین صاحب ۵۱/-
مختار احمد صاحب ایاز معہ والد صاحب مرحوم " ۱۸۱/-
از یقین لوبا یعین۔ ٹانگا ۹/-
عبدالغفور خانصاحب معہ اہل و عیال زنجبار ۲۲۵
شیخ محمد عبداللہ صاحب بنگلوی " ۱۰/
شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ معہ اہلیہ صاحبہ بٹورہ ۸۰/۰
شیخ مبارک علی صاحب کمپالہ " ۵۶۰/۰
محمد اصغر صاحب لون " ۴۵/
چوہدری پیر محمد صاحب " ۳۵/۰
میاں احمد الدین صاحب بٹ تاجر " ۸/-
میاں عبدالغنی صاحب فاروق " ۸/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۳۰/-
انہوں نے سابقہ چھ سال کا بھی وعدہ فرمایا ہے۔
شیخ عبدالغنی صاحب بٹورہ ۷۵/-
از بیفن احمدی ۱۰/۰
میاں احمد گل صاحب آبادان ۵۲/ روپے
شیخ حبیب اللہ صاحب خرم شہر معہ اہلیہ صاحبہ ۱۸۰/-
مستری محمد رفیق صاحب آبادان ۵۰/۰
رحمت اللہ صاحب فٹر " ۱۵/
انہوں نے سابقہ چھ سال کا بھی وعدہ فرمایا ہے
محمد اسحٰق صاحب ہانگ کانگ ۵۵/۰
غلام احمد صاحب " ۳۰/۰
ملک معراج الدین صاحب بصرہ عراق ۸۵/۰
چوہدری رحیم داد خانصاحب " ۴۵/۰
مرزا فتح محمد صاحب " ۱۶/۸
مرزا محمد سعید صاحب " ۱۷/-
مرزا عزیز احمد صاحب " ۲۲/
الحاج عبداللہ عراقی صاحب " ۱۰/-
مسٹر دلشاد بخت " ۱۱/۸
الحاج عبداللطیف صاحب " ۱۱۶/-
قاضی محمد رشید صاحب معہ اہلیہ پسران
دو دختران والدہ و ہمشیرہ سوڈان ۱۲۵/-
بابو ضیاء الحق خانصاحب معہ اہلیہ
و منشی چراغ الدین صاحب و حاجی نور محمد صاحب
معہ اہلیہ و والدہ سراج الحق صاحب سوڈان ۵۹/۱۴ ادا
سید فرزند علی شاہ صاحب سوڈان ۳۶/۸
محمد اسحٰق صاحب عابد " ۱۰۰/-
بابو محمد عبداللہ صاحب امرتسری " ۶۰/۰
عبدالمالک صاحب " ۴۰/۰
عبدالقادر صاحب " ۱۱/-
عبدالحمید صاحب جالندھری " ۸/-
علم الدین صاحب " ۱۰/۰ ادا

سوڈان کے احباب کے وعدے انفرادی حضور کے پیش ہو گئے ہیں مگر سوڈان اور اسکے ارد گرد رہنے والے احباب کی مکمل فہرست نہیں آئی

MR. S. Koersinah Sb. 10/
Mr. R. Goemiwa —
parta Koesoema 10/-
Mr. Jahja Sb 5/-
M.R.S. Hafsah Sb 5/-
M.R.R. partad nata
Sb 5/-
M.R. Enajo Sb 5/-
M.R.S.R. Kartini Sb 5/-
R.H. Koerdi Sb. 5/-
M.R. Ombi Sb 5/-
H. Mansoer Sb 5/-
pakih Sb 5/-
Enghing Sb 5/-
Sarbini Sb 5/-
Ijoen Sb 5/-
Sjam Soeddin Sb 5/-
Windta Sb 5/-
Soetia Sb 5/-
M.R.O. Sojoedin Sb 5/-
H. Ma, Roef, Sb 5/-
Omod Sb Sb 5/-
parta „ Sb 5/-
Eon „ Sb 5/-
Sayed Shah —
Mohammad Sb 7/-
Mohammd Soeroso
Sb 6/-
R.d. Mohammad —
Moeso Sb 5/-
R. Siti Hafnah Moeso Sb —
R. Soemari Shb 6/8/- 5/-
She also promesid
lat six and will pay
two years promise
in one year and so
on.
Rr Soemari Shb 5/-
Toean Moehammad
Darjone 6/-
Mevr partini W/o —
Moehammad —
Darjona 6/-

Toean R. Ahmad —
Sarido 8/-
Menr Soetishah W/o Sb 5/-
Toean Djaswadi Sb 5/-
Toean Djarwadi
Shb 5/-
Toean Mochammad
Satifa 10/-
Toean Hassan —
Soewarno 5/-
Mevr. M.N.G —
Daramp W/o 5/-
M.R.S. Barmawi —
Sb. 70/-
M.R.S. Sirtoenaini
Sb 20/-
Aisjah Noerani —
Sb 5/-
Ahmad Sb Sb 15/-
Tirta „ 5/-
Sailim „ 5/-
Oemar „ 5/-
Ocha „ 5/-
Emoh Sahibah 5/-
R. Koko Sb 5/-
Hadori „ 5/-
Omon „ 5/-
R. Soedjana „ 5/-
Koerdi „ 5/-
Shromi „ 5/-
Djaja „ 5/-
Hasan „ 5/-
Djatna „ 5/-
Soebai „ 5/-
Ending „ 5/-
Saintam Shb 5/-
Emed Sb 5/-
Moehammad „ 5/-
Mad Asri „ 5/-
Ahmad „ 5/-
Noerdin „ 5/-
Enoer Sahibah 5/-
Entjik „ 5/-

Oeho Sahibah 5/-

ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب زابل ایران ۱۶٦/- روپیہ ادا

مانک رام صاحب ایم اے الیگزینڈریہ ۱۳۰/- ادا

ڈاکٹر مزمل حسین صاحب ایران ۷۰/- ادا

ڈاکٹر لطیف احمد خان صاحب کینٹن ۹۰/- ادا

شیر محمد صاحب آسٹریلیا ۱۰/-

محمد عبد اللہ صاحب اوورسیر ایران ۱۵۵/- ادا

بشیر احمد خان صاحب پینانگ (Penang) 33/-

ریحانہ عرف مریم پاڈنگ ۵/۱۲/- ادا

احمد یار اللہ صاحب ماریشس ۵/-

وعدہ دس سالہ رقم ۵۰/- کا ہے جو قسط وار ادا کریں گے۔ ۵/- پہلی قسط ارسال کرنے کا لکھا ہے۔ ابھی مرکز میں ملی نہیں۔

بیرون ہند کی وہ جماعتیں اور افراد جن کے وعدے اس فہرست میں نہیں وہ سمجھ لیں کہ ان کا وعدہ مرکز میں نہیں پہنچا وہ جلد تر فہرست ارسال فرمادیں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

دیہاتی مدارس کے خواہشمند احباب سے

احباب جماعت کو معلوم ہوا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے جماعت ہائے احمدیہ کی تربیتی اور تبلیغی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے چند نوجوانوں کو دیہاتی ضروریات کے مطابق علوم سکھا کر عام دینی اور طبی۔ انگریزی یونانی اور مویشیوں کی بیماریوں کے علاج وغیرہ علوم سکھا کر ان کو زمینداروں کے لئے مفید وجود بنایا ہے۔ ایسے نوجوانوں کی ایک جماعت جو مقرر کردہ کورس ختم کر چکی ہے۔ تیار ہے۔ یہ نوجوان شادی شدہ ہیں۔ اس لحاظ سے مستورات بھی تعلیم حاصل کر سکیں گی

لہٰذا ایسی جماعتیں یا ایسے احباب جو ان نوجوانوں سے فائدہ حاصل کرنا چاہیں۔ وہ بہت جلد دفتر تحریک جدید کو مطلع فرمادیں۔ تاکہ ان نوجوانوں کو ان کے پاس کام کے لئے بھیج دیا جائے۔ شرط صرف یہ ہے کہ ایسی جماعتیں یا دوست آٹھ ایکڑ کے قریب زمین جس سے ایک شادی شدہ نوجوان کا گذارہ ہو سکے۔ وہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام ہبہ کر دیں۔

ایسے دوست یا جماعتیں جو اپنے گاؤں میں ایسے مدارس کی ضرورت تو سمجھیں لیکن اس شرط کو پورا نہ کر سکیں وہ بھی دفتر تحریک جدید کو اطلاع دیدیں تاکہ اگر سلسلہ ضرورت سمجھے تو وہاں مدرسہ قائم کرنے کی صورت کی جا سکے

(انچارج تحریک جدید)

ماہوار رپورٹ سکرٹریان امور عامہ

نظارت ہذا کی طرف سے جماعت ہائے احمدیہ کو فرائض سکرٹری امور عامہ اور فارم رپورٹ ماہانہ بھجوائے جا چکے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ اب تک بہت ہی کم جماعتوں کی طرف سے رپورٹ کارگذاری موصول ہوتی ہے۔ مہربانی کر کے سکرٹریان امور عامہ اور پریذیڈنٹ صاحبان جماعت اس طرف توجہ فرمائیں اور ماہوار رپورٹیں ہر ماہ کی دس تاریخ تک آجانی چاہئیں۔ جن جماعتوں کو یہ فارم اب تک نہ ملے ہوں وہ اطلاع دیں۔ تا ان کو بھجوائے جائیں۔

ناظر امور عامہ۔ سلسلہ احمدیہ۔ قادیان

"ایک عظیم الشان صداقت"

سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کے ٹریکٹ بعنوان "ایک عظیم الشان صداقت" کا عاجز نے سندھی زبان میں ترجمہ شائع کیا ہے۔ یہ ٹریکٹ مسلم اور غیر مسلم احباب میں تبلیغ کے لئے مفید ہے۔ ٹریکٹ کا ٹائیٹل پیج۔ کاغذ۔ لکھائی۔ چھپائی نہایت عمدہ اور ۲۸ صفحات پر مشتمل ہے سیٹھ صاحب موصوف کی مالی امداد کی وجہ سے قیمت صرف دو روپے سینکڑہ علاوہ محصولڈاک ہے سندھی احباب کو چاہیئے۔ کہ بکثرت منگوا کر تقسیم کریں۔

عطاءاللہ احمدی نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر سندھ

الوداعی پارٹی

چوہدری شمشیر علی صاحب احمدی انسپکٹر اشتمال اراضی کے جہلم تبدیل ہونے پر مجلس خدام الاحمدیہ پنڈدادنخاں نے ۱۴ مارچ کو آپ کو پارٹی دی۔ جس میں شہر کے معزز شرفاء اور دیگر احباب شامل ہوئے۔ اس پارٹی پر تقریباً ننانوے مختلف تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے جس پر کئی اصحاب نے کہا۔ کہ اس جماعت کا کوئی بھی اجتماع یا جلسہ ہو۔ یہ اپنا تبلیغی کام ضرور کرتے ہیں۔ نیز پریذیڈنٹ صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی تقریر سے بھی غیر احمدی و غیر مسلم احباب نہایت اچھا اثر لے کر گئے۔ خاکسار ممتاز نبی سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ پنڈدادنخاں

فوری ضرورت

ایک معزز گھرانے کے واسطے ایک ایسے باورچی کی فوری ضرورت ہے۔ جو انگریزی کھانا پکانا جانتا ہو۔ ابتداء میں تنخواہ دس روپیہ ہوگی۔ خواہشمند احباب اپنی اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے جلد دفتر امور خارجیہ میں بھیج دیں۔

ناظر امور خارجیہ سلسلہ احمدیہ۔ قادیان

هم نے احباب کی خدمت میں گذارش کی تھی۔ کہ اگر وہ اپنے پریس کو ترقی کے راستہ پر گامزن دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو اس فرض کو ادا فرماویں۔ جو اس سلسلہ میں اُن پر عائد ہوتا ہے

"الفضل" جماعت احمدیہ کا واحد روزانہ آرگن ہے۔ مگر اس وقت سخت مالی مشکلات میں سے گذر رہا ہے۔ ان حالات میں احباب کا فرض یہ ہے۔ کہ اس کی توسیع اشاعت کیلئے پوری جدوجہد کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کو الفضل کی خریداری بڑھانے کی طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ ہم احباب اور جماعتوں سے توقع رکھتے ہیں۔ کہ وہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں

ہر ممکن کوشش کر رہے ہونگے۔ ہر فرد کا انفرادی رنگ میں اور ہر جماعت کا جماعتی طور پر فرض ہے۔ کہ "الفضل" کی توسیع اشاعت کے کام میں حصہ لے۔

"مینیجر"

اشتہار

بعدالت خلیفہ ناصر الدین صاحب صدیقی ایم۔ اے۔ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقام حافظ آباد

دہاب ولد سکھا قوم جٹ ساکن موضع جنڈ کے

بنام

صالحی اجادہ۔ سجادہ پسران مراد یشنکر داس ولد رام مل قوم اروڑہ۔ ہری چند ولد دیویدتہ مل قوم اروڑہ۔ چلہ ولد دادو۔ قادو ولد ہاشم۔ سردارا دیارا پسران سداد و سمات حساں بیوہ امیرا۔ گوپال داس ولد شنکر داس اروڑہ و تارا ولد صالحوں اقوام جٹ ساکنان جنڈ کے مدعا علیہم

درخواست تقسیم اراضی کھاتہ مشترکہ موازی الـ کنال واقعہ جنڈو کے

چونکہ عدالت ہذا کو یہ یقین دلایا گیا ہے۔ کہ مدعا علیہم مذکور عمداً حاضری عدالت و پیروی مقدمہ سے گریز کرتے ہیں۔ اسلئے باشتہار ہذا اُن کو مطلع کیا جاتا ہے۔

کہ وہ ۹ $\frac{۴}{۴۱}$ کو

اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ ان کے برخلاف کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ 17 $\frac{۳}{۴۱}$

ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۸ مارچ - امریکن سفیر کے اعزاز میں آج ایک دعوت دی گئی۔ وزیر اعظم مسٹر چرچل نے اس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ صدر امریکہ کے الفاظ ہمارے لئے زندگی کا پیغام بن کر آئے ہیں۔ اگر امریکہ سے سامان جنگ اور خوراک حاصل نہ ہو سکے۔ تو ہم انگلستان میں اور بحیرہ روم میں بھی اپنی جنگی سرگرمیوں کو جاری نہیں رکھ سکتے۔ جرمن آبدوزیں اور کروزر بحیرہ اوقیانوس کو عبور کر چکے ہیں۔ اور انہوں نے ہمارے جہازوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہ وہ راستہ ہے۔ جس سے ہم امریکہ سے سامان جنگ اور خوراک لا سکتے ہیں اس لئے اس سمندر میں ہمیں ایک فیصلہ کن جنگ لڑنی پڑے گی۔ فی الحال ہمیں نقصان زیادہ ہوا ہے۔ مگر ہم اس خطرہ کے مقابلہ کے لئے اپنی تمام طاقت تمام ذرائع اور سائنس صرف کر دیں گے۔

برلن ۱۸ مارچ معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کے مقبوضہ فرانس میں رہنے والے امریکن باشندوں کو امریکن سفیر نے نکل جانے کی ہدایت کی ہے۔

لنڈن ۱۸ مارچ - روم ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ امریکہ عملی طور پر اب محوری طاقتوں کے خلاف برسرپیکار ہے۔ آج سے یورپ کی جنگ امریکہ کے خلاف ہوگی۔ انگلستان کے خلاف نہیں۔

لنڈن ۱۹ مارچ - برطانوی بمباروں نے شمالی جرمنی کی تمام بندرگاہوں پر سخت بمباری کی ہے۔ اس حملہ کی تفصیل ابھی نہیں آئی۔ آج ایک جرمن طیارہ گرا لیا گیا۔ دشمن کے حملہ کا زور گزشتہ شب ہل پر رہا۔ تھوڑی دیر بعد دشمن کے ہوائی جہاز اس پر بم برساتے رہے۔ کئی جگہ آگ لگ گئی۔ مگر صبح تک بجھا دی گئی۔ لنڈن پر خطرہ بہت دیر رہا اور جہاز شہر پر منڈلاتے رہے۔ کسی کسی جگہ بم بھی برسائے۔ مگر نقصان بہت کم ہوا۔

لنڈن ۱۹ مارچ - برطانوی اخبارات نے مسٹر چرچل کی تقریر کو جلی عنوانات سے چھاپا ہے۔ اور لکھا ہے کہ اٹلانٹک کی لڑائی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ نیویارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ ہم برطانیہ کی امداد کے لئے جو سامان تیار کریں گے۔ وہ کسی نہ کسی طرح ضرور برطانوی ساحل تک پہنچائیں گے۔ امریکہ کے تجارتی جہازوں کو احتیاط سے سفر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ امریکہ کے تباہ کن جہاز بھی حفاظت کے لئے ساتھ ہونگے۔

واشنگٹن ۱۹ مارچ - امریکہ کے ایک بنک نے فن لینڈ کو ۱/۲ ۷ لاکھ پونڈ قرض دینے کا فیصلہ کیا ہے فن لینڈ میں اشیائے خورد و نوش کی کمی ہے۔ وہ اس رقم سے خریدی جائیں گی۔

قاہرہ ۱۹ مارچ - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گیرن کے مورچوں پر گھمسان کی لڑائی لڑی جا رہی ہے اطالویوں نے کئی بار اپنی چوکیوں کو واپس لینے کے لئے جوابی حملے کئے۔ مگر ہر بار پٹ کر واپس ہوئے۔

لنڈن ۱۹ مارچ - بلغراد کی ایک خبر مظہر ہے کہ یوگوسلاویہ کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ آج شام برلن جا رہے ہیں۔

انبالہ ۱۹ مارچ - چھاؤنی کی عورتوں نے لڑائی کے کام میں مدد کے لئے جو انجمن بنائی ہوئی ہے۔ اس نے ایمبولنس اور مشین گن کے لئے چھ ہزار روپیہ جمع کیا ہے۔

لنڈن ۱۸ مارچ - ۱۲، ۱۳ کی دو راتوں کو مرسی سائیڈ کے علاقہ میں جرمن بمباری سے پانسو آدمی ہلاک اور کتنے ہی مجروح ہوئے۔ اور اگلی دو راتوں میں کلائیڈ میں پانسو ہلاک اور آٹھ سو زخمی ہوئے۔

لنڈن ۱۹ مارچ - نیروبی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ برطانوی افواج نے جنجیگا پر قبضہ کر لیا ہے یہ شہر برطانوی سمالی لینڈ اور ہرار کے درمیان واقع ہے۔ اور بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

لنڈن ۱۹ مارچ - اخبار نیویارک ٹائمز کے نامہ نگار نے استنبول سے اطلاع دی ہے کہ ایک شخص نے جو حال ہی میں اٹلی سے واپس آیا ہے۔ ایک بیان میں کہا اٹلی کے بہت سے ہسپتال ان سپاہیوں سے بھرے پڑے ہیں جو یونان کی لڑائی میں زخمی ہوئے۔ اسی طرح اس نے دیکھا کہ اٹلی والے ہر جگہ برطانوی براڈکاسٹ کو سن رہے تھے۔ اور وہ اطالوی براڈکاسٹ سے زیادہ اعتبار برطانوی خبروں پر کرتے تھے۔

لنڈن ۱۹ مارچ انگریزی جہازوں نے کیل کی بندرگاہ کی گودیوں اور کئی صنعتی ٹھکانوں کو خاص طور پر اپنا نشانہ بنایا۔ ہالینڈ کے دو ہوائی اڈوں پر بھی بم برسائے گئے۔ ان حملوں کے بعد صرف ایک انگریزی جہاز واپس نہ پہنچ سکا۔

لنڈن ۱۹ مارچ - آج صبح ایک انگریزی شکاری جہاز نے ایک جرمن بمبار کو سمندر میں مار گرایا۔ رات کو انگریزی جہازوں نے دو جرمن ہوائی جہاز برباد کئے تھے۔

لنڈن ۱۹ مارچ - یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کے تین ہزار ہوا بازوں نے انگریزی فوج میں بھرتی ہونے کی درخواست کی ہے۔

لنڈن ۱۹ مارچ - یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کا جنگی محکمہ کارخانہ داروں کو اس امر کی اطلاع دے رہا ہے۔ کہ انہیں بڑے بڑے جہاز بنانے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ ایک کارخانہ کو بتایا گیا ہے کہ اسے ۳ کروڑ ۲۰ لاکھ کے آرڈر ملیں گے۔

لنڈن ۱۹ مارچ - سات امریکن جہازوں کا ایک دستہ جس میں تین گشتی اور چار برباد کرنے والے جہاز ہیں آسٹریلیا بھیجے گئے ہیں۔ اسی طرح امریکن جہازوں کا ایک دستہ نیوزی لینڈ بھیجا گیا ہے۔ امریکہ کا یہ سلوک اس کی ان ممالک سے دوستی کا ایک زبردست ثبوت ہے۔

لنڈن ۱۹ مارچ - دمشق کے امریکن نمائندہ نے آج مسٹر پیتان سے ملاقات کی۔ کہا جاتا ہے کہ باہمی گفتگو میں فرانس کے لئے کھانے پینے کی چیزوں پر بحث ہوئی۔

لنڈن ۱۹ مارچ چین اور جاپان سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیانسی کے صوبہ میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔

لاہور ۱۹ مارچ گورنمنٹ کالج لاہور میں آج بشپ نے تقریر کی جس میں کہا کہ آزادی اور اتحاد آپ کی منزل ہے اور میرے ملک کا ہر آدمی آپ کے ساتھ ہے لیکن اس وقت چونکہ برطانیہ سخت خطرے میں ہے اس لئے سب ہندوستانیوں کو مل کر اس خطرے کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ لڑائی کے بعد دنیا کی تاریخ کا ایک نیا دور شروع ہوگا جس میں ایک دوسرے سے محبت پہلے سے بہت زیادہ ہوگی۔

لنڈن ۱۹ مارچ - سویڈن کے اخبار نے برلن کے نامہ نگار کی طرف سے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ جرمنی کا مشہور جرمن جہاز برمن جس کا وزن ۵۱ ہزار ٹن تھا اب بالکل برباد ہو چکا ہے۔

وردھا ۱۹ مارچ گاندھی جی کے سکرٹری مسٹر پیارے لال کو ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت چھ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔

دہلی ۱۹ مارچ کل رات ایسوسی ایٹڈ پریس نے یہ خبر دی تھی کہ بلوچستان کی آبادی گزشتہ دس سال میں ۸ ہزار کم ہو گئی ہے مگر اب معلوم ہوا ہے کہ اس کی آبادی ۴ لاکھ ۶۰ ہزار سے بڑھ کر ۵ لاکھ ہو چکی ہے

نئی دہلی ۱۹ مارچ ریاست رامپور نے حضور وائسرائے کے لڑائی کے فنڈ میں

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان ہی سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی